گرامر کا سبق-16d: پہلی جوڑی: حرف جر + اسم (واحد)

اب تک ہم نے چار قسم کے جملے سیکھ لیے:

اِسْمِيَّة:	اَللّٰهُ غَفُورٌ
فِعْلِيَّة:	خَلَقَ اللّٰهُ الأَرْضَ
إِنَّ کے ساتھ:	إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ
كَانَ کے ساتھ:	كَانَ اللّٰهُ غَفُورًا

یہاں سے ہم چار اہم قسم کی جوڑیاں سیکھیں گے۔ نیچے ان جوڑیوں کی سادہ مثال دی گئی ہے۔ یہ مثالیں ان جوڑیوں کو آسانی سے یاد کرنے میں کافی معاون ہیں۔

	مثالیں	وضاحت
حرف جر کے ساتھ ←	فِي الْأَرْضِ	
صِفَة کے ساتھ ←	بَيْتٌ كَبِيْرٌ	کیسا؟
إشارة کے ساتھ ←	ذٰلِكَ الْبَيْتُ	کون سا؟
تعلق ←	بَيْتُ اللهِ	کس کا؟

سوال یہ ہے کہ ان جوڑیوں کو سیکھنے کی کیا ضرورت ہے؟ اس کو اردو میں دو الفاظ کی جوڑی والی مثال سے سمجھیے: اللہ کا گھر۔ اس سے بنے دو جملے لیجیے: یہ اللہ کا گھر ہے۔ میں اللہ کے گھر میں ہوں۔ جوڑی وہی ہے مگر ایک جملے میں "اللہ کا گھر" ہے اور دوسرے میں "اللہ کے گھر"۔ یعنی جملے کے لحاظ سے اس کے اندر تھوڑی سی تبدیلی ہوتی ہے۔ کچھ اسی طرح کی تبدیلیاں (زبر زیر وغیرہ کے ذریعے) عربی الفاظ کے جوڑوں میں بھی آتی ہیں، اس لیے ان کو یہاں سکھایا جارہا ہے۔

اس سبق میں ہم پہلا جوڑا لیں گے۔ (جار مجرور) لِ، مِنْ، عَنْ، بِ، فِي، عَلٰى، إِلٰى،... ان بعد اسم جر کی حالت میں ہوتا ہے (ــِــ ــٍــ ــ ين)

➢ حالت جر کی مثالیں

حروف | جر کی حالت

بِــاللهِ

فِي الْأَرْضِ

لِــلْمُسْلِمِيْنَ

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

➢ حالت جر کی کچھ اور مثالیں

TPI کے ساتھ مشق کیجیے	
مُسلِمٌ	اصلی حالت (رفع کی حالت)
مُسلِمًا	اثر پڑے تو (نصب کی حالت)
مُسلِمٍ	حروف جر کے بعد (جر کی حالت)

اگر عام اسم سے پہلے لِ ہو (ٌ ًـ ٍ)		
مُسلِمٌ	←	لِمُسلِمٍ
مُؤْمِنٌ	←	لِمُؤْمِنٍ
صَالِحٌ	←	لِصَالِحٍ
نَاصِرٌ	←	لِنَاصِرٍ

اگر معرفہ (اَلْـ...) اسم سے پہلے لِ ہو (ٌ ًـ ٍ)		
اَلْمُسلِمُ	←	لِلْمُسلِمِ
اَلْمُؤْمِنُ	←	لِلْمُؤْمِنِ
اَلصَّالِحُ	←	لِلصَّالِحِ
اَلنَّاصِرُ	←	لِلنَّاصِرِ

➢ اگر کسی حرف جر کے بعد لفظ اللہ آئے

بِ	←	بِاللّٰهِ	مِنْ	←	مِنَ اللّٰهِ	إِلَى	←	إِلَى اللّٰهِ
لِ	←	لِلّٰهِ	فِي	←	فِي اللّٰهِ	عَلَى	←	عَلَى اللّٰهِ